سوال

(199) عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدرثابت ہیں

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

عیدین کی تکبیریں حدیث شریف سے کس قدرثابت ہیں۔ بینوا توجروا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

حدیث شریف سے نماز عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں پہلی رکعت میں سات تکبیریں قبل قرأت کے اوردوسرے رکعت مین پانچ تکبیریں قبل قرأت کے اوریہی قول ہے اکثراہل علم صحابہ وتابعین اورائمہ کا اوریہی مروی ہے حضرت عمراورابوہریرہ اورابوسعیداورجابراورابن عمراورابن عباس اورابوبوب اورزید بن ثابت اورعائشہ رضی اللہ عنھم سے اوریہی قول ہے مدینہ کے فقہاء سبعہ مشہورین کا اوریہی قول ہے امام مالک اورامام اوزاعی اورامام احمداورامام اسحاق کاکماذکرة فی النیل صفحہ 184 جلد 3 منتقی الاخبارمیں ہے :

(ترجمہ) ''نبی صلی ﷺ نے عیدکی نمازمیں بارہ تکبیریں پڑھیں سات پہلی میں اورپانچ دوسری میں اوراس سے پہلے یاپیچھے نمازنہ پڑھی امام احمدکایہی مذہب ہے ایکروایت میں ہے کہ آپؐ نے فرمایاعیدالفطرمیں سات تکبیریں پہلی رکعت میں ہے اورپانچ دوسری میں اوردونوں رکعتوں میں قرأت تکبیروں کے بعدہے۔ عراقی نے کہااس کی سنداچھی ہے امام بخاری نے کہایہ حدیث صحیح ہے۔نافع عبداللہ بن عمرکے غلام کہتے ہیں کہ میں نے عیدالفطراورعیدالاضحیٰ حضرت ابوہریرہ کے پیچھے پڑھیں، آپ نے پہلی رکعت میں سات تکبیریں قرأت سے پہلے کیں اوردوسری میں قرأت سے پہلے پانچ تکبیریں امام مالک کایہی مذہب ہے۔''

الحاصل حدیث صحیح مرفوع سے عیدین میں بارہ تکبیریں ثابت ہیں اوربارہ تکبیروں کے سوااوراس سے کم وبیش تکبیرات کے بارے میں جوحدیثیں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہیں وہ ضعیف ہیں۔ واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب۔ حررہ محمدعبدالرحمٰن المبارکفوری عفااللہ عنہ (سیدمحمدنذیرحسین)

[فتاوی نذیریہ]

جلد01ص630